چاندی کی تلواریں گھر میں دیوار پر لٹکا سکتے ہیں؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا چاندی کی بنی تلواروں کا جوڑا ڈیکوریشن کی غرض سے گھر میں دیوار پر لٹکا سکتے ہیں؟

سائل : حافظ محمد شاہ میر (ماڑی، اٹک)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

چاندی کی تلواروں کا جوڑا محض ڈیکوریشن کی غرض سے دیوار پر لٹکا سکتے ہیں، اس میں شرعاً کوئی حرج نہیں؛ کہ فقہائے کرام رحمھم اللہ تعالی کی تصریحات کے مطابق سونے چاندی سے بنی چیزیں مثلاً برتن، قلم دوات، تخت، انگیٹھی وغیرہ محض زیب و آرائش کی نیت سے گھر میں رکھنے کی شرعاً اجازت ہے، جبکہ انہیں استعمال نہ کیا جائے، کہ ان کا استعمال جائز نہیں، لہذا چاندی سے بنی تلوار بھی زینت کی نیت سے گھر کی دیوار پر لٹکا سکتے ہیں، لیکن اسے استعمال نہیں کرسکتے۔

امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب "الکسب" و دیگر کتبِ فقہ میں ہے: ”ولا باس بان یتخذ الرجل فی بیتہ سریراً من ذھب او فضۃ وعلیہ الفرش من الدیباج یتجمل بذلك للناس من غیر ان یقعد او ینام علیہ، فان ذلك منقول عن السلف من الصحابۃ والتابعین رضوان اللہ علیھم اجمعین“ ترجمہ: اس میں کوئی حرج نہیں کہ کوئی شخص اپنے گھر میں سونے یا چاندی کا تخت رکھے اور اس پر ریشم کا بچھونا ہو، **جس سے وہ لوگوں کے سامنے زینت کا اظہار کرے، نہ اس پر بیٹھے نہ سوئے،** کیونکہ یہ فعل اسلاف میں سے صحابہ اور تابعین رضوان اللہ علیھم اجمعین سے منقول ہے۔ (کتاب الکسب، ص 115، مطبوعہ دمشق)

فتاوی ہندیہ مع تعلیقات رضویہ میں ہے: ”(وکذا الاستجمار من مِجمر الذھب والفضۃ إلا أن یکون للتجمل) ای فیتجمل بہ بکونہ فی بیتہ ولا یستعملہ اصلاً“ ترجمہ: اسی طرح سونے یا چاندی کی انگیٹھی سے دھونی لینا بھی مکروہ و ممنوع ہے، سوائے یہ کہ وہ زینت و آرائش کے لیے ہو۔ **یعنی (سونے چاندی کی) انگیٹھی کو گھر میں صرف اور صرف**

زینت کے لیے رکھے اور اسے بالکل استعمال نہ کرے (توکوئی حرج نہیں)۔ (التعلیقات الرضویہ علی الفتاوی الھندیہ، صفحہ684، مکتبہ اشاعۃ الاسلام، لاہور)

جد الممتار میں ہے: "الحاصل ان المحرم فی الحریر ھو اللبس ولو حکما کما فی اللحاف والتعلیق لا غیرہ، وفی الذھب والفضۃ الاستعمال مطلقا ولو بلا مس جسد الا ما خص کخاتم فضۃ۔۔۔لا مجرد الاتخاذ، کاتخاذ الاوانی للتجمل من دون استعمال ولا مجرد الاخذ بدونہ کامساک الحلی فی الید للحفظ" ترجمہ: حاصل یہ ہے کہ ریشم میں حرام پہننا ہے اگرچہ حکماً پہننا ہو، جیسا کہ لحاف اور لٹکانے کی صورت میں، اس کے علاوہ استعمال حرام نہیں، **اور سونے چاندی میں مطلقاً استعمال حرام ہے** اگرچہ جسم سے چھوئے بغیر ہو، سوائے مخصوص صورت کے، جیسے چاندی کی انگوٹھی۔۔۔ **نہ کہ محض (کوئی چیز سونے چاندی سے) بنانا، جیسے بغیر استعمال کیے سجاوٹ کے لیے سونے چاندی کے برتن بنانا اور نہ ہی محض ان کو پکڑنا (یہ دونوں کام حرام نہیں ہے)، جیسا کہ حفاظت کے لیے ہاتھ میں سونے چاندی کے زیور پکڑنا۔** (جد الممتار، جلد07، صفحہ23، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے: **"سونے چاندی کی چیزیں محض مکان کی آرائش و زینت کے لیے ہوں، مثلاً قرینہ سے یہ برتن و قلم و دوات لگا دیے، کہ مکان آراستہ ہوجائے، اس میں حرج نہیں۔ یوہیں سونے چاندی کی کرسیاں یا میز یا تخت وغیرہ سے مکان سجا رکھا ہے، ان پر بیٹھتا نہیں ہے تو حرج نہیں۔"** (بہار شریعت، جلد03، حصہ16، صفحہ395، 396، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: PIN-7621

تاریخ اجراء: 09 صفر المظفر 1447ھ/04 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net